سوال

(280) کیا عورت کی طرف سے بھی زیادتی ہو سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (النساء۴/۱۲۸)

''اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح بہت بہتر (خوب چیز) ہے۔''

سوال یہ ہے کہ کیا زیادتی یا بے رغبتی بیوی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے جن اسباب کی وجہ سے خاوند، بیوی سے بے رغبتی کرتا ہے اگر اسی قسم کے اسباب کی وجہ سے بیوی اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اسباب بھی ہو سکتے ہیں، جن کی وجہ سے بیوی اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تو اس کا حکم بھی اللہ تعالی نے اپنی کتاب عظیم میں بیان فرمایا ہے، چنانچہ سورہ انساء میں ارشاد ہے:

وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا (النساء۴/۳۴)

''اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاو (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو، (یعنی ان کے بستر اپنے سے الگ کردو) اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدو کوب کرو اور اگر فرماں بردار ہوجائیں تو پھر ان کو ایذاء دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو، بے شک اللہ تعالی سب سے اعلی (اور) جلیل القدر ہے۔''

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 375

محدث فتویٰ